## سوال

(358)اپنے مرنے کی دعا کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی شخص اپنے مرنے کی دعا کرے، اس کا کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موت مانگنا جائز نہیں ہے بلکہ اس کی تمنا کرنا بھی جائز نہیں ہے۔ نبی علیہ السلام کا فرمان ہے: "تم میں سے کوئی شخص کسی دکھ تکلیف آ جانے کی وجہ سے مرنے کی ہر گز تمنا نہ کرے، اگر ضروری ہی چاہے تو یوں کہے:

(اللهم أحيني ما كانت الحياة خيرا لي، وتوفني إذا كانت الوفاة خيرا لي)

''اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک میرا زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہو، اور مجھے وفات دے جب میرا مر جانا میرے لیے بہتر ہو۔''

اسی طرح آپ علیہ السلام کی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ بھی ہے:

(اللهم بعلمك الغيب، وقدرتك على الخلق، أحيني ما علمت الحياة خيرا لي، وتوفني إذا كانت الوفاة خيرا لي )

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم غیب اور مخلوق پر قدرت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہو، اور مجھے وفات دے اس وقت جب میرا مر جانا میرے لیے بہتر ہو۔''

ہم آپ کو یہ دعا کرنے کی نصیحت کرتے ہیں کہ اللہ آپ کے حالات درست فرمائے اور وہ کچھ مقدر فرمائے جس میں آپ کے لیے ہر طرح کی خیر و صلاح، اور عاقبت بہترین ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

**صفحہ نمبر 303**

محدث فتویٰ